

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education  
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8674/04  
9686/04

Paper 4 Texts

October/November 2004

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet. Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in. Write in dark blue or black pen on both sides of the paper. Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided. You should write between 500 and 600 words for each answer. Dictionaries are not permitted. You may take unannotated set texts into the examination. All questions in this paper carry equal marks. You are advised to divide your time equally between your answers. At the end of the examination, fasten all your work securely together.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹیپلر، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلویڈ استعمال نہ کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرہ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

۱۔ منتخب غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا آپ آتے تھے مگر کوئی عنایاں گیر بھی تھا  
تم سے بے جا ہے، مجھے اپنی تباہی کا گلہ اُس میں کچھ شائبہ خوبیٰ تقدیر بھی تھا  
دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیبہ ٹھنڈا نالہ کرتا تھا، ولے طالب تاثیر بھی تھا  
پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا؟

ریختے کے تمہیں استاد نہیں ہو غالب  
کہتے ہیں، اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) اس غزل کے حوالے سے غالب کے منفرد انداز بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) حسرت کی شاعرانہ خصوصیات پر مختصر مضمون لکھیے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح اس طرح کیجئے کہ اُن کا مفہوم اور شعری حسن اچھی طرح واضح ہو جائے۔

فقیرانہ آئے صدا کر چلے میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے  
 جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم سو اس عہد کو اب وفا کر چلے  
 بہت آرزو تھی گلی کی تری سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے  
 دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے

کہیں کیا جو پوچھے کوئی ہم سے میر  
 جہاں میں تم آئے تھے کیا کر چلے

یا

[25]

(ب) نظم ”حسن اور مزدوری“ کے حوالے سے جوش کی شاعری پر تبصرہ کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح، سیاق و سباق کے حوالے سے، اس طرح کیجئے کہ ان کا مفہوم اور شعری حسن پوری طرح واضح ہو جائے۔

ان گنت صدیوں کے تاریک بہیمانہ طلسم ریشم و اطلس و کنخواب میں بنوائے ہوئے  
جا بجا بکتے ہوئے کوچہ و بازار میں جسم خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہلائے ہوئے  
لوٹ جاتی ہے ادھر کو بھی نظر کیا کیجئے اب بھی دلکش ہے تیرا حسن مگر کیا کیجئے  
اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

یا

(ب) سآح کی مقبولیت کارازان کی عوامی سوچ اور لہجے کی نغسگی ہے۔ نظم ”تاج محل“ کے حوالے سے اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف) صفحہ دہر سے باطل کو مٹایا کس نے؟ نوع انساں کو غلامی سے چھڑایا کس نے؟  
میرے کعبے کو جبینوں سے بسایا کس نے؟ میرے قرآن کو سینوں سے لگایا کس نے؟  
تھے تو آبا وہ تمہارے ہی مگر تم کیا ہو؟ ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو  
منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک ایک ہی سب کا نبی، دین بھی ایمان بھی ایک  
حرم پاک بھی اللہ بھی، قرآن بھی ایک کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) جواب شکوہ میں موجودہ دور کے مسلمانوں کی جو تصویر پیش کی گئی ہے اسے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

یا

(ب) اقبال کی شاعری ایک دعوتِ فکر و عمل ہے جس میں انہوں نے شاعرانہ حسن بھی برقرار رکھا ہے۔ اس بارے میں اپنے خیالات قلم بند کیجئے۔

5 Mirza Ruswa, *Umrao Jaan Ada*

۶۔ مرزا رسوا۔ امرآؤجان ادا

(الف) ” امرآؤجان ادا “ دراصل لکھنؤ کے زوال پذیر معاشرے کی ایک دردناک کہانی ہے۔ تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) امرآؤجان ادا محبت کے معاملے میں ایک طوائف کم اور عورت زیادہ نظر آتی ہے۔ اس بیان پر تفصیل سے بحث کیجئے۔

[25]

6 Nazir Ahmad, *Miratul-Uroos*

۶۔ نذیر احمد۔ مرآة العروس

(الف) ” مرآة العروس “ کے کس کردار نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) ” مرآة العروس “ کو پڑھنے والا اپنے آپ کو اس معاشرے کا ایک حصہ محسوس کرتا ہے۔ اس بیان پر اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجئے۔

[25]

امتیاز علی تاج ، انار کلی

(الف) ” ڈرامہ ” انار کلی “ میں اصل کشمکش انار کلی اور اکبر کے درمیان ہے۔“ اس بارے میں تفصیلی تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) ” ڈرامہ انار کلی دراصل مغلیہ شان و شوکت اور عظمت کا اظہار ہے۔“ اس بارے میں تفصیلی تبصرہ کیجئے۔

[25]

۸ - اردو کے تیرہ افسانے

(الف) سعادت حسن منٹو نے افسانہ ” ٹوبہ ٹیک سنگھ “ کے کرداروں کو زندگی اور زندہ انسانوں سے قریب تر کر دیا ہے۔ تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) افسانہ ” نظارہ درمیاں ہے“ میں غریبی کی مجبوری اور ناکامی کا نقشہ نہایت کامیابی سے کھینچا گیا ہے۔ اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

[25]

